

باب 2

اسلام کا تعارف

اسلام (مسلا) دنیا کے مذاہب کے مابین ایک مشہور مذہب کا نام ہے۔ یہ ہے مذہب حق جو خیالات اور طریقوں دونوں پر مشتمل ہے۔ آسمانی صحیفہ القرآن کے مطابق ، یہ اللہ کے نزدیک حقیقی دین اور خدائی ہدایت کا آخری اور مکمل نسخہ ہے۔

علم نجوم:

لفظ "اسلام (مسلا)" عربی کا ایک اور عربی لفظ "سلام (مسلا)" سے مشتق ہے۔
الیف (ل) کے بغیر جس کا لفظی معنی "امن" اور "سفیانت" ہے۔ کے لسانی اصول کے مطابق عربی میں ، ایک اور حرف "الف" (ل) شامل کیا گیا اور اس سے "اسلام (مسلا)" تبدیل ہو گیا ، جس کا عنوان ہے۔
مذہب۔ "الیف (ل)" کے اضافے کے بعد ، اب یہ لفظ تبدیل کر دیا گیا ہے اور ظاہر ہے کہ اس کے معنی بھی ہیں ٹھیک ہے لہذا ، اب یہ "امن و سلامتی" کے معنی میں نہیں ہے ، بجائے اس کا مطلب ہے "اطاعت" ، "تابع" اور "سرنڈر"۔

تعریف اور تصور:

زندگی کے سیٹ کا ایک مکمل ضابطہ اور اللہ (خالق، مالک اور رب) (اس کے رسولوں محمد کے آخری آدم سے (ع) کے نبیوں اور رسولوں کو کی طرف سے نازل ﷺ نے اپنے بندوں کی رہنمائی کے لئے وقت وقت پر) (زندگی اور زندگی میں کامیابی کے لئے انسانیت اور جن)۔

اہم نوٹ 1:

اسلام دوسرے مذاہب کے برعکس ہے کیونکہ ان میں کچھ خاص روایات اور رواج ہیں خاص طور پر تین مواقع پر ایک بچے کی پیدائش ، شادی اور کسی کی موت ، یا زیادہ سے زیادہ کچھ رسومات بطور عبادت رواج کے طور پر ادا کی جارہی ہیں۔ ان کے پاس مذہب کی بنیاد پر عبادتوں ، سماجی معاملات ، معاشی نظام ، سیاسی اور قانونی امور کا منظم اور منظم ڈھانچہ نہیں ہے۔

دوسری طرف ، اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے ہر پہلو کی تعلیمات سے پوری طرح لیس ہے۔ مثال کے طور پر ، زندگی کے مذکورہ بالا مضامین کے ساتھ ، اسلام زندگی کے روزمرہ کے معمولات جیسے کھانے ، پینے ، سونے ، کپڑے پہننے ، اور اسلام کے احکامات کے مطابق روزمرہ کی زندگی کی ضروریات کو انجام دینے کے احکامات پر بھی زور دیتا ہے۔

دوم ، اسلام ایک الہی مذہب ہے جو اللہ تعالیٰ نے تخلیق کیا اور نازل کیا ہے (تمام جہانوں کا خالق ، مالک اور مالک)۔ یہ انسان کو بنایا ہوا نہیں ہے۔ اس کی تعلیمات حقیقی طور پر خداوند کی طرف سے ہیں اور شہادت سے بالاتر ہیں۔ اللہ اس کے رسولوں محمد (کے آخری کے لئے اس کے آخری ورژن نازل فرمائی ﷺ اس کے فرشتے جبرائیل (ع) کے طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیان جو فرشتوں میں سے سب کے سربراہ کے طور پر تصور کیا جاتا ہے میں سے ایک کے ذریعے)۔ اللہ قرآن میں نازل کرتا ہے۔

هٰنَاوَنِيْمَلَاغَلِبُ رَ لِيَزْنَتِلْ نِيْمَلَا حَوْرًا حَب لَزْنِ تَلْ كِهْلُقْ يَلْعَنِيْرِدْ نِيْمَلَا نَم نَوَكْ يِيْرَعِ نَاسَلِبْ نِيْم (ارعشلا)

اور واقعتاً ، یہ تمام جہانوں کے مالک کی طرف سے وحی ہے۔ ثقہ روح (جبرائیل) نے اسے نیچے لایا۔ آپ کے دل پر ، "تاکہ تم ڈر سنانے والوں میں شامل ہو جاؤ۔ عربی زبان میں۔"

اسلام کا مضمون:

موضوع کسی خاص چیز یا چیز کے مطالعے کی طرف اشارہ کرتا ہے جس پر بطور عنوان ایک ڈسپلن کے تحت زیر بحث آتا ہے۔ مثال کے طور پر ، طبی سائنس کے تحت انسانی جسم پر بحث کی جاتی ہے۔ لہذا ، یہ

میڈیکل سائنس کا مضمون ہے۔ اور مشین انجینئرنگ کا موضوع ہے کیوں کہ انجینئرنگ کے نظم و ضبط کے تحت اس پر بحث کی جاتی ہے۔

اسی طرح ، جب اسلام کو ایک نظم و ضبط اور ضابطہ حیات سمجھا جاتا ہے ، تو یقیناً اس میں بھی ... کچھ موضوع زیر بحث لایا جانا چاہئے۔ اور پوری اسلامی تعلیمات کا مضمون یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو انسانوں اور جنوں کے وجود غلاموں ، اللہ عزوجل فرماتا ہے "

تیرا ذل (﴿ ن و د ی ع ی ل ل ا س ن ل ا و ن ج ل ا ت ق ل خ ا م و 15 : 15 ﴾)

میں نے بنی نوع انسان اور جن کو پیدا نہیں کیا سوائے اس مقصد کے کہ وہ میری عبادت کریں۔" اسلام ان تعلیمات کا انکشاف کرتا ہے جن کے ذریعہ انسان خود کو اللہ تعالیٰ کے اچھے غلام بننے کے اہل بناتا ہے۔

اسلام کا مقصد:

... اس وحی اسلام کے پیچھے مقصد ہے۔

بنی نوع انسان اور جن کو مکمل رہنمائی فراہم کرنا جو انہیں زندگی اور آخرت میں کامیابی کی طرف لے جائے۔

اہم نوٹ:

ایک قابل ذکر نکتہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ کامیابی کا اصل تصور ، الہی کتاب القرآن کی تشریح کے مطابق ، جہنم کی آگ سے محفوظ طریقے سے بٹانے اور جنت میں داخل ہونے کے ساتھ مضمحل ہے۔ اللہ فرماتا ہے

﴿ د و د غ ر ع ا ﴾ (تم) ل ' یعنی ندلا ء ا یحلا امو ، ذ ا ی د ق ف ء ن ج ل ا ی خ د ا و ا ی ن ر ع ح ز ح و ن م ف
(نارمع لا 3 : 581)

succeeded لہذا ، جو بھی دوزخ کی آگ سے محفوظ طریقے سے بٹا کر جنت میں داخل ہو گیا ، وہ واقعاً کامیاب ہو گیا۔ اور دنیاوی زندگی صرف اور صرف دھوکے کا سامان ہے۔

آیت سے پتہ چلتا ہے کہ اس اصل کامیابی سے بالاتر ہو کر ، کوئی بھی دنیاوی کامیابی قابل تعریف اور قابل اعتماد نہیں ہے خاص طور پر جب یہ دنیا خود ایک بشر ہے اور جب تک کہ اس شخص کو جہنم کی آگ سے سلامتی سے دور نہیں کیا جاتا ہے۔

اسلام کا چہرہ

پیغمبر اسلام (ﷺ) کی ایک بہت ہی مشہور حدیث میں ، جس کا حق حدیث جبرئیل ہے ، نبی (ﷺ) نے جبرئیل (ع) کے پوچھے گئے سوال کے جواب کے طور پر اسلام کو اس کے چہروں کی خصوصیات سے متعارف کرایا۔ حضرت عمر (رض) بیان کرتے ہیں کہ ایک بار جبریل (علیہ السلام) ایک شخص کی شکل ، Umar تفصیلات کے ل میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دیکھنے آئے تو کچھ صحابہ (بشمول رپورٹر) مدینہ کی مقدس مسجد میں اس کے آس پاس بیٹھے تھے۔ اس نے کچھ (پانچ) سوالات پوچھے جن کا جواب نبی (ﷺ) نے دیا تھا۔ ان تمام سوالات میں ، سب سے پہلے اسلام کے ابتدائی اور ابتدائی تعارف کے بارے میں تھا جیسا کہ اس نے پوچھا۔

م ل س ل ا ن ع ی ی ن ر ی خ ا ! م ح د م ا ی ...

اے محمد! مجھے اسلام کے بارے میں بتاؤ۔

حضرت محمد (ﷺ) نے جواب دیا۔

و س ر ا د م ح م ا ن ا و ر ب ل ل ا ب ل ا ل ل ن ا د ه ش ت ا ل ا م ل س ا ل ، ء و ل ص ل ا م ی ق ل و ، ن ا ض م ر م و ا ص ت و ، ز و ک ز ل ا ی ت و ت و ، ج ه ن گ و ر ی ل ا ت ع ط ت س ا ن ا ی ی ل ا (ب ی ل ع ق ف ت م)

اس کی ، two اسلام کی پوری تعلیمات میں مذکورہ پانچوں کی اہمیت اور خصوصیت کو سمجھنے کے ل دو وجوہات بنیادی طور پر اس وجہ سے ظاہر ہوتی ہیں کہ ان پانچوں کو اسلام کے ستون ، اسلام کا پیش خیمہ

۔ اور اسلام کا ابتدائی تعارف سمجھا جاتا ہے۔

ان پانچوں میں سے پہلا ایک کا تعلق اسلام کے عقیدے اور عقائد سے ہے جبکہ باقی چاروں کا تعلق اسلام کی عبادتوں سے ہے۔ ایمان اور عبادتیں انسان کے اصل مقاصد ہیں اور جن کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اللہ انکشاف کرتا ہے؛

وَدَّبَعِلْ أَلْ سَنَالُوْ نَجَلًا تَقْلُخِ الْمُوْ تیرا ذلا (15: 15)

"میں نے بنی نوع انسان اور جن کو پیدا نہیں کیا سوائے اس مقصد کے کہ وہ میری عبادت کریں۔"

دوم، یہ پانچوں کبھی بھی خدائی ادیان یعنی دین اللہ تعالیٰ کا حصہ رہا ہے کیونکہ ہم ان کے متعلقہ مطالعے کے تحت اس پر تبادلہ خیال کریں گے۔

اسلام کا مکمل ڈھانچہ:

ابتدائی طور پر اسلامی تعلیمات کو پانچ بڑی قسموں میں درجہ بندی کیا گیا ہے

1: عقائد - (تِیاماناو ئدعقاو)

- 1- اللہ کی وحدانیت (حیدتو)
- 2- اس کے فرشتے (ئکھملا)
- 3- اس کی کتابیں (کتب) ^{ویننبیا رو}
- 4- اس کے قاصد (سل)
- 5- آخری دن (خزلاو ملیوا)
- 6- مقدر (وءقضا رقص)

2: عبادت - (تادعبا)

- 1- دعائیں (زئماو،)
- 2- صدقہ (وہ صلو) (کوز)
- 3- دعوت ()
- 4- زیارت (بز رو، ومص)
- () (حج)

تبلیغ + بولی جنگ 5 (دجھاو وتعود)

(تلامعاو وتاشرمعا) : معاملات - 3:

(تاشرمعا) معاشرتی سلوک - 1

(تلامعا) منی ڈیلنگ - 2

(نیناقوو ود حد) : قواعد و ضوابط - 4:

(تسیاسیا) سیاسی نظام - 1

(یزسنونو) قانون سازی کا نظام - 2

(فنصاوا ولعد) عدالتی نظام - 3

(کیہتزو وتقیاخلا) : اخلاقیات اور طہارت - 5:

اخلاقیات کا تصور - 1 (قخلاورتصو)

خیالی اور بدی کا تصور - 2 (شرو وخیررتصو)

منصفانہ اور غیر منصفانہ تصور - 3 (منکرو وف معرورتصو)

اخلاقی قدریں - 4 (راقداوقیخلا)

طہارت - 5 (کیہز)

:اسلام کی آخری حد

آخر میں ، یہ بھی ضروری ہے کہ تمام جہانوں کے مالک ، اللہ کی نگاہ میں اسلام کی حیثیت کو سمجھنا۔ آسمانی صحیفہ قرآن کے مطابق ، اسلام کی آخری شکل کے تصور میں مندرجہ ذیل دو نکات ہیں۔

1: اسلام (آخری نسخہ ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا) حقیقی معنوں میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ واحد دین ہے

--- م لَسَّالَ اللّٰهُ دِنَعْنِیْدَلَا نَا (ل نارمع 3: 51)

واقعی ، اللہ کے ساتھ دین اسلام ہے۔"

نیز اسلام کو ماننے اور اس کی پیروی کے بغیر کوئی شخص نہیں مرنا چاہئے۔ جیسا کہ اللہ نے قرآن مجید میں واضح طور پر متنبہ کیا ہے۔

هتَأَقْتَحْ هَلَا أَوْقَتَا أَوْنَمَا نِيْذِلَا أَهْيَا اِيْ نُوْمَلْمُسْمِمْ اَمْتَنَاوْ لِيْكَ اَنْتَوُمْتْ لِيْكَوْ . (نارمع لا 3: 501)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو ، کیوں کہ وہ اُس سے ڈرنے کا مستحق ہے ، اور مسلمان ہونے کی حیثیت سے "اپنے آپ کو مرنے نہ دے۔"

